40461 ـ ایك شخص پر قسم كے كئی كفارے ہیں، اسے علم نہیں كیا كرے

سوال

میرے ذمہ قسم كے كئی كفارے ہیں، جب میں كفارے ادا كرنے چاہتا ہوں تو میں یہ نہیں جانتا كہ كیا كروں؟
نہ تو كوئی مسكین اور نہ ہی فقیر پایا جاتا ہے، تو كیا میں نقدی پیسوں سے كفارہ ادا سكتا ہوں؟
ہر فقیر كو میں كتنے دوں، اور كیا یہ جائز ہے كہ میں مجاہدین كے لیے چندہ جمع كرنے والی تنظیم كو كفارہ كی رقم ادا كردوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

قسم كا كفارہ درج ذیل ہے:

ایك مومن غلام آزاد كرنا، یا دس مسكینوں كو كھانا یا انہیں لباس مہیا كرنا، اور جو شخص ان میں سے كوئی ایك چیز نا پائے تو وہ تین یوم كے روزے ركھے.

اس كی دلیل اللہ تعالی كا مندرجہ ذیل فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں كرتا لیكن ان قسموں كا مؤخذہ فرماتا ہے جن قسموں كو تم نے مضبوط كیا ہو، اس كا كفارہ دس محتاجوں كو اوسط درجے كا كھانا دینا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو، یا ان كو لباس دینا، یا ایك غلام آزاد كرنا، اور جس كے پاس اس كی استطاعت نہ ہو اور وہ یہ نہ پائے تو وہ تین یوم كے روزے ركھے، یہ تمہاری قسموں كا كفارہ ہے المآئدۃ (89).

دوم:

جب قسم توڑنے سے قبل كئی ایك قسمیں ہوں ـ اور جس پر قسم كھائی گئی ہے وہ ایك ہی چیز ہو ـ تو اس میں صرف ایك كفارہ ہی واجب ہو گا لیكن اگر قسمیں اور جس چیز كی قسم كھائی گئی ہے وہ مختلف ہوں تو پھر ہر قسم كا علیحدہ كفارہ ہو گا.

سوم:

قسم کا کفارہ مسکینوں کو دیا جائے گا جیسا کہ اللہ جل جلالہ نے ذکر بھی فرمایا ہے، اور فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے مجاہدین کو قسم کا کفارہ دینے میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ تعالی نے انہیں مصارف زکاۃ میں ذکر کیا ہے، اور خاص کر جب فقراء اور مساکین نہ پائیں جائیں جنہیں کفارہ ادا کیا جائے.

چہارم:

قسم کے کفارہ کی مد میں نقد رقم نکالنی جائز نہیں، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی ذکر کردہ نص قرآنی کے خلاف ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں، تو اللہ تعالی نے منصوص کفارہ کے بدلہ میں نقدی دینے کا ذکر نہیں فرمایا .